اسلامیات : ٹیسٹ : 02

سوال نمبر 1)

اسلامی تہذیب تمدن :

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو الوحی رہنمائی کے مطابق اسلامی معاشروں کی اخلاقی سماجی تنظیم فراہم کرتا ہے۔ اسلامی تہذیب فکری، اخلاقی اور سماجی افکار اور اقدار کو قرآن وسنت کی روشنی میں ڈھالتی ہے۔ ایک انتہائی اعلیٰ پائے کے سکالر صدرالدین اصلاحی اپنی کتاب "اسلام ایک نظم میں" کے اندر اسلامی تہذیب وتمدن کو کچھ یوں متعارف کرواتے ہیں

"اسلام صرف عبادات کا ہی مجموعہ نہیں بلکہ یہ روحانی، اخلاقی اور عقائد کی تعلیمات قرآن وحدیث کی روشنی میں تہذیب وتمدن کی حدود میں لاتا ہے۔

اسلامی تہذیب انسان کو ایک خاص پیرائے میں ڈھالتی ہے جس سے انسان ایک غیر معمولی شخصیت کے

M T W T F S تاریخ:

کے طور پر ابھرتا ہے۔ ولڈورانٹ ایک
انتہائی مشہور ماہر لسانیات اور تاریخ دان نے
اسلامی تہذیب کو کچھ یوں بیان کیا ہے

اسلامی تہذیب، انسانی اخلاقیات، روحانیات اور عقائد کو الوحی راہنمائی کے مطابق تنظیم فراہم کرتی ہے۔

~ ولڈورانٹ

جبکہ علامہ اقبال اسلامی تہذیب کو
کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔

" اسلامی تہذیب انسانی اخلاقیات، عقل و شعور کو الوحی راہنمائی کے مطابق فرد و امت کو راستہ فراہم کرتی ہے۔"

~ ڈاکٹر علامہ اقبال

اسلامی تہذیب و تمدن کے عناصر

1) عقائد اور عبادات کا مقصد نظام
2) سماجی نظام 3) عدل و انصاف کا نظام 4) شوریٰ کا قیام 5) فن اور فن تعمیر 6) معیشت کا نظام 7) احتساب کا نظام 8) تعلیم و طب کا نظام

اسلامی تہذیب و تمدن کی خصوصیات

1- عقائد و عبادات کا منفرد نظریہ اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات

اسلام ایک توحید پر مبنی دین ہے جو ایک اللہ تبارک و تعالیٰ کی حاکمیت پر یقین کا دعویدار ہے قرآن میں ارشاد ہے:

"اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم الآیۃ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ ہے اور تمام چیزوں کا قیام رکھنے"

مزید اسلامی تہذیب عقیدہ ختم نبوت، نماز روزہ، زکوٰۃ حج اور عقیدہ آخرت کی تعلیم فراہم کرتی ہے

2- عدل و انصاف: مساوات اور بھائی چارے کا درس

اسلامی تہذیب و تمدن مساوات، بھائی چارے اور عدل و انصاف کا درس دیتا ہے

واقسطوا ان اللہ یحب المقسطین ٥

ترجمہ: انصاف کرو اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا۔"

اسلام عدل و انصاف کا نظام فراہم بھی کرتا ہے اور اس کے اوپر عمل کرنے کا پابند بھی بناتا۔

M T W T F S تاریخ:

3) تعلیم کی فراہمی کا مربوط سلسلہ : جدید علم کی ترغیب

اسلام مرد و عورت کی تفریق کے بغیر تعلیم کا ایک الگ مربوط نظام فراہم کرتا ہے جس میں دار ارقم سے لے کر صفہ (یونیورسٹی) تک مختلف انسانی زندگی کے اداروں کی تعلیم دینے کا سلسلہ ہے جو کہ اسے باقی تہذیبوں سے جدا کرتا ہے۔

4) معیشت کا انوکھا خودکار نظام

اسلام نے زکوٰۃ کے ذریعہ سے معیشت کا ایک خودکار نظام فراہم کیا ہے جس میں فلاحی کام صرف رضا الٰہی کے لیے انسانی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ جو کہ اسلامی تہذیب کا ایک جدا پہلو ہے۔

5) فن اور فنِ تعمیر میں انفرادیت

اسلامی تہذیب و تمدن فن اور تعمیر کے لحاظ سے دنیا میں ایک الگ حیثیت رکھتی ہے اس میں قرطبہ یونیورسٹی اور دیگر عمارات آج کے دور میں بھی مسلم مہارینِ فنِ تعمیر کی دلیل دیتے ہیں۔

تاریخ:

M T W T F S

6) بہترین حکومتی ڈھانچہ: سماجی انتظامات:

اسلامی تہذیب و تمدن میں طرزِ حکومت کو مختلف عہدوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ریاست کو ۹ مختلف حصوں (صوبوں) میں تقسیم کیا گیا تاکہ سماجی انتظامات کی حصولی کو بہتر بنایا جا سکے۔

7) اخلاقیات، زبان، لباس:

یہ بھی اسلامی تہذیب تمدن کی نشاندہی اور عالمگیریت ہے کہ جب ریاست مدینہ کی بنیاد رکھی گئی تو اسلامی زبان و لباس اور اخلاق باقی تمام تہذیبوں سے جدا ہے اور اسلامی عربی زبان آخر پیدا ہوئی تین براعظموں میں بولی جاتی تھی اور اسلامی ادب و آداب، اخلاقیات اور لباس اسلامی تہذیب کی منفرد خصوصیات ہیں۔

8) احتساب کا منفرد انتظام:

اسلامی تہذیب و تمدن عہدے داروں کو ریاست کے اندر بھی احتساب کا حامل بناتی ہے اور پھر آخرت میں بھی احتساب کا حامل بناتی ہے۔ اسلام میں رشوت لینے والا عہدے کے قابل نہیں اور تحفہ ایک سرکاری عہدے دار کے رشوت قرار دیتا ہے۔

محاکمہ:

غرض یہ کہ اسلامی تہذیب و ثقافت زندگی کے ہر شعبے میں ایک الگ نظریہ پیش کرتی جو انسانی وقار اور عزت و عظمت کے لیے لازمی جزو ہوتا۔

سوال نمبر 12

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن: سماجی انتظام

مقصد: اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن ریاست کو فلاحی ریاست میں تبدیل کرانا ہے

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن پہریداری کی ایک ایسی تنظیم جو لوگوں فلاح کے لیے ہر وقت ہمہ تن جوش سے تیار رہتی ہے تاریخ دان اس کو کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔

اسلامی ریاست میں ریاست کا سب سے بڑا حاکم قوم کا سب سے بڑا خادم ہوتا۔

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کی چند خوبیاں :

1- سماجی امن کو یقینی بنانا
2- روپے کی قدر کو مستحکم کرنا
3- دولت کی گردش کو یقینی بنانا
4- معیشت کے لیے جدید تکنیکات
5- عدل و انصاف کی فراہمی
6- تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانا
7- شفافیت اور میرٹ کا قیام
8- ماحول کا تحفظ : صفائی کی ترغیب
9- تجارت کے لیے مواقع
10- اقلیتوں کے حقوق کے لیے الگ کوٹا
11- بیت المال کا قیام اور غربت کا خاتمہ
12- عورتوں کے حقوق کا تحفظ

پاکستانی پبلک ایڈمنسٹریشن کے مسائل

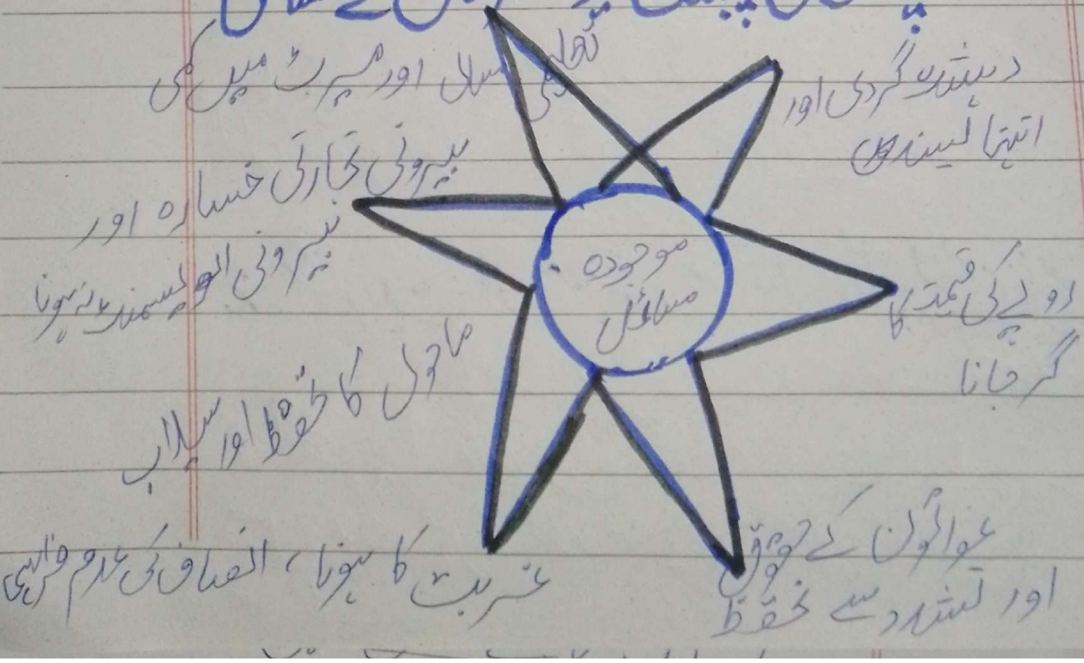

پاکستانی نظام ایڈمنسٹریشن کے مسائل اور ان کا حل:

1- دہشت گردی اور انتہا پسندی: امن امان کی عدم موجودگی

دہشت گردی اور انتہا پسندی اکیسویں صدی سے ملک پاکستان کا امن خراب کر رہی ہے اس کی وجہ سے شہری خوف کی فضا میں جی رہے ہیں۔

حل: اسلامی ریاست کی اولین ترجیح ہے کہ امن و امان کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔ ایسے تمام عناصر جو ملک و قوم کے آئین کو نہیں مانتے وہ ملک کے دشمن ہیں ان کے خلاف سخت طریقے سے پیش آنا ضروری ہے جس سلسلے میں ملک دار ربا ہمی فورسز کے آپریشنز جہاد کے نام سے شروع کیے جائیں۔

2- غربت اور معیشت میں لاپرواہی کا ہونا

پاکستان معیشت کا سروے بتاتا ہے کہ تقریباً 44 ملین لوگ غربت کی چکی میں پس رہے ہیں اور معیشت میں مسلسل خسارہ ہو رہا ہے۔

حل: اسلام میں معیشت کے لیے زکوٰۃ کا خودکار نظام موجود ہے جبکہ ریاست پاکستان میں زکوٰۃ کی کولیکشن اور اس کی لوگوں کی فلاح کے لیے خرچ ہونے میں رکاوٹ بن رہی ہے جس کے باعث ریاست پاکستان IMF کے قرضے کے نیچے دبتی جارہی ہے۔

تعلیم کی فراہمی میں غفلت:

تقریباً 26 ملین سکول جانے والے طلباء ریاست پاکستان میں سکول سے باہر ہیں جو کہ آنے والی نسلوں کے لیے زہر سے کم نہیں۔

حل: تعلیم کی فراہمی ریاست پاکستان کی اولین ترجیح ہونی چاہیے اور اس میں کسی قسم غفلت اسلامی قوانین کے مطابق سزا کی مستحق ہے۔

تجارتی خسارہ:

ملک پاکستان مسلسل تجارتی خسارہ کا سامنا کر رہا ہے اس میں امن وامان کی

FDI کی صورت حال دگرگوں ہونے کے باعث
کی عدم موجودگی ہے۔

حل: اگر پاکستان دنیا کی اولین اقوام میں آنا چاہتا تو اسے اسلامی ریاست کے معاشی نظم و نسق کو سامنے رکھ کر معاشی مسائل کو حل کرنا چاہیے۔

عدل و انصاف کی عدم فراہمی:

عدل و انصاف میں ریاست پاکستان آزاد عدلیہ کی فراہمی سے باہر ہے جس سے عدل کی عدم فراہمی ہے۔

حل: اسلامی قوانین کے مطابق عدل کی فراہمی اور آزاد عدلیہ کو یقینی بنایا جائے۔

عورتوں کے حقوق کی عدم موجودگی / پامالی اور تشدد:

ملک کے مختلف حصوں میں عورتوں کو ان حقوق کی عدم موجودگی کا سامنا ہے۔ اور تشدد کا بھی سامنا ہے۔

حل:
اگر اسلامی قوانین اور احکامات کے مطابق عورتوں کے حقوق فراہم کیے جائیں تو ان مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

محاکمہ:

آج کے دور میں پاکستان جو مسائل در پیش ہیں وہ دائمی نہیں بلکہ ان کا حل صرف اور صرف اسلامی قوانین میں پوشیدہ ہے۔